سُوْرَۃُ نُوْحٍ

سُوْرَۃُ نُوْحٍ مکی سورت ہے۔ اس میں اٹھائیس (28) آیات ہیں۔

تعارف:

حضرت نُوح علیہ السّلام اللہ تعالیٰ کے ایک عظیم پیغمبر تھے۔ سُوْرَۃُ نُوْحٍ میں انھی کے حالات کا بیان ہوا ہے۔ اسی لیے اس سورت کا نام سُوْرَۃُ نُوْحٍ ہے۔

سُوْرَۃُ نُوْحٍ کا مرکزی موضوع "حضرت نُوح علیہ السّلام کی زندگی کا بیان" ہے۔

مضامین:

حضرت نُوح علیہ السّلام نے نو سو پچاس (950) سال تک اپنی قوم کو ایک اللہ کی عبادت کی دعوت دی۔ انھوں نے اپنی قوم کو اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک کرنے اور بتوں کی پوجا کرنے سے منع کیا۔ آپ علیہ السّلام نے اپنی قوم کے افراد کو اکیلے اکیلے بھی سمجھایا اور مجمع میں بھی۔ دن میں بھی سمجھایا اور رات میں بھی، لیکن قوم نے ان کی بات نہ مانی۔ قوم نے آپ علیہ السّلام کی دعوت سن کر انگلیاں کانوں میں ڈال لیں۔ آپ علیہ السّلام کو طرح طرح کی تکلیفیں پہنچائیں اور مذاق اُڑایا۔

حضرت نُوح علیہ السّلام نے اپنی قوم کو اللہ تعالیٰ سے استغفار کرنے کی تلقین کی اور انھیں استغفار کی برکات بھی بتائیں، لیکن قوم شرک سے باز نہ آئی۔ قوم کی مسلسل نافرمانی اور ان کے عذاب طلب کرنے پر اللہ تعالیٰ نے اس کافر قوم کو انجام تک پہنچانے کا ارادہ فرمالیا پھر حضرت نُوح علیہ السّلام کی طرف وحی فرمائی گئی کہ آپ علیہ السّلام کی قوم میں سے مزید لوگ ایمان نہیں لائیں گے اور آپ علیہ السّلام کو ایک کشتی بنانے کا حکم دیا۔

جب کافروں پر اللہ تعالیٰ کے عذاب کا وقت آیا تو اللہ تعالیٰ نے حضرت نُوح علیہ السّلام کو کشتی میں اپنے گھر والوں، ایمان والوں اور جانوروں کے ایک ایک جوڑے کو سوار کرنے کا حکم فرمایا۔ اللہ تعالیٰ کے حکم سے زمین سے پانی نکلنے لگا اور آسمان سے پانی برسنے لگا اور دیکھتے ہی دیکھتے پانی طوفان بن گیا اور پہاڑ جیسی موجیں اٹھنے لگیں۔

جب طوفان کے اختتام کا وقت آیا تو اللہ تعالیٰ نے زمین کو اپنا پانی نگلنے کا حکم دیا اور آسمان کو پانی برسانے سے روکا۔ چناں چہ اللہ تعالیٰ کے حکم سے طوفان تھم گیا اور طوفان کا پانی خشک ہوگیا۔ حضرت نُوح علیہ السّلام کی کشتی ایک

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

پہاڑ "جودی" پر جا کر رک گئی۔ کشتی میں بچ جانے والے لوگوں نے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا اور اللہ تعالیٰ کی فرماں برداری میں زندگی گزارنے لگے۔

سُوْرَةُ نُوْح میں حضرت نُوح علیہ السّلام کی دعوت کے مراحل، ان کے طویل صبر و انتظار اور بالآخر ان کی قوم کے عذاب میں مبتلا ہونے کا واقعہ تفصیل سے بیان ہوا ہے۔ مقصود اس سے حضرت محمد رَسُوْلُ اللهِ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ اور آپ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی قوم کے سامنے ایک ایسا آئینہ رکھ دینا ہے جس میں آپ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ بھی دیکھ لیں کہ اللہ تعالیٰ کے رسول کو اپنے مقصد میں کامیابی کے لیے صبر و انتظار کے کن مراحل سے گزرنا پڑتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت نُوح علیہ السّلام کو ان کے صبر کی وجہ سے اپنی مدد عطا فرمائی تھی۔

عِلمی و عَملی نِکات:

1. اپنے گناہوں کی مغفرت طلب کرنے والے کے نہ صرف گناہوں کو اللہ تعالیٰ معاف فرما دیتا ہے بلکہ دنیا میں بھی خیر و برکت عطا فرماتا ہے۔ (سُوْرَةُ نُوْح: 10-12)
2. ہمیں اللہ تعالیٰ سے اپنی، اپنے والدین کی اور ایمان لانے والے مردوں اور عورتوں کی مغفرت کی دعا کرتے رہنا چاہیے۔ (سُوْرَةُ نُوْح: 28)

اٰیَاتُہَا ۲۸	(۷۱) سُوْرَةُ نُوْحٍ مَكِّيَّةٌ (۷۱)	رُكُوْعَاتُهَا ۲

سورۂ نوح مکّی ہے (آیات: ۲۸ / رکوع: ۲)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے

اِنَّاۤ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖۤ اَنْ اَنْذِرْ قَوْمَكَ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَهُمْ عَذَابٌ

بے شک ہم نے نوح (علیہ السلام) کو ان کی قوم کی طرف بھیجا کہ آپ اپنی قوم کو ڈرائیں اس سے پہلے کہ اُن پر دردناک عذاب

اَلِيْمٌ ۝۱ قَالَ يٰقَوْمِ اِنِّيْ لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝۲ اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ

آجائے۔ (نوح علیہ السلام نے) فرمایا اے میری قوم! بے شک میں تمھارے لیے واضح ڈرانے والا ہوں۔ یہ کہ تم اللہ کی عبادت کرو

وَ اتَّقُوْهُ وَ اَطِيْعُوْنِ ۝۳ يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَ يُؤَخِّرْكُمْ اِلٰۤى اَجَلٍ

اور اس (کی نافرمانی) سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ وہ تمھارے لیے تمھارے گناہ بخش دے گا اور تمھیں مقررہ وقت تک مہلت

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

وقفِ لازم

مُّسَمًّى ۚ اِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ اِذَا جَآءَ لَا يُؤَخَّرُ ۘ لَوْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٤﴾

عطا فرمائے گا بے شک جب اللہ کا (مقرر) وقت آجائے تو تاخیر نہیں کی جاتی کاش کہ تم جانتے۔

قَالَ رَبِّ اِنِّيْ دَعَوْتُ قَوْمِيْ لَيْلًا وَّ نَهَارًا ﴿٥﴾ فَلَمْ يَزِدْهُمْ دُعَآءِيْٓ

(نوح علیہ السّلام نے) عرض کیا اے میرے ربّ! بے شک میں نے اپنی قوم کو رات اور دن دعوت دی۔ لیکن میری دعوت نے ان کے لیے اضافہ نہ کیا

اِلَّا فِرَارًا ﴿٦﴾ وَ اِنِّيْ كُلَّمَا دَعَوْتُهُمْ لِتَغْفِرَ لَهُمْ جَعَلُوْٓا اَصَابِعَهُمْ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ

سوائے بھاگنے کے۔ اور بے شک جب بھی میں نے اُنھیں دعوت دی تا کہ تُو اُنھیں بخشے تو انھوں نے اپنی انگلیاں اپنے کانوں میں ڈال لیں

وَ اسْتَغْشَوْا ثِيَابَهُمْ وَ اَصَرُّوْا وَ اسْتَكْبَرُوا اسْتِكْبَارًا ﴿٧﴾ ثُمَّ اِنِّيْ دَعَوْتُهُمْ جِهَارًا ﴿٨﴾

اور اپنے اوپر اپنے کپڑے لپیٹ لیے اور وہ اَڑے رہے اور بہت تکبّر کیا۔ پھر بے شک میں نے اُنھیں بلند آواز سے دعوت دی۔

ثُمَّ اِنِّيْٓ اَعْلَنْتُ لَهُمْ وَ اَسْرَرْتُ لَهُمْ اِسْرَارًا ﴿٩﴾ فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ۗ

پھر بے شک میں نے اُنھیں علانیہ (بھی) سمجھایا اور میں نے اُنھیں چپکے چپکے بھی سمجھایا۔ تو میں نے کہا تم اپنے ربّ سے مغفرت مانگو

اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا ﴿١٠﴾ يُّرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا ﴿١١﴾ وَ يُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّ بَنِيْنَ

بے شک وہ بہت بخشنے والا ہے۔ وہ تم پر آسمان سے خوب بارش برسائے گا۔ اور وہ مال اور اولاد کے ذریعے تمھاری مدد فرمائے گا

وَ يَجْعَلْ لَّكُمْ جَنّٰتٍ وَّ يَجْعَلْ لَّكُمْ اَنْهٰرًا ﴿١٢﴾ مَا لَكُمْ لَا تَرْجُوْنَ لِلّٰهِ وَقَارًا ﴿١٣﴾

اور تمھارے لیے باغات اُگائے گا اور تمھارے لیے نہریں جاری فرمائے گا۔ تمھیں کیا ہو گیا ہے کہ تم اللہ کی عظمت کا خیال نہیں رکھتے۔

وَ قَدْ خَلَقَكُمْ اَطْوَارًا ﴿١٤﴾ اَلَمْ تَرَوْا كَيْفَ خَلَقَ اللّٰهُ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ﴿١٥﴾

حالاں کہ اس نے تمھیں مختلف حالتوں سے (گزار کر) پیدا فرمایا ہے۔ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے کس طرح سات آسمان اوپر نیچے پیدا فرمائے۔

وَّ جَعَلَ الْقَمَرَ فِيْهِنَّ نُوْرًا وَّ جَعَلَ الشَّمْسَ سِرَاجًا ﴿١٦﴾ وَ اللّٰهُ اَنْۢبَتَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ

اور اس (اللہ) نے ان میں چاند کو روشن فرمایا اور اس نے سورج کو چراغ بنایا۔ اور اللہ نے تمھیں زمین سے سبزے کی طرح (خاص اہتمام سے)

نَبَاتًا ﴿١٧﴾ ثُمَّ يُعِيْدُكُمْ فِيْهَا وَ يُخْرِجُكُمْ اِخْرَاجًا ﴿١٨﴾ وَ اللّٰهُ جَعَلَ لَكُمُ

پیدا فرمایا۔ پھر وہ تمھیں اسی (زمین) میں واپس لے جائے گا اور تمھیں (اسی زمین سے دوبارہ) باہر نکالے گا۔ اور اللہ نے تمھارے لیے

الْاَرْضَ بِسَاطًا ﴿١٩﴾ لِّتَسْلُكُوْا مِنْهَا سُبُلًا فِجَاجًا ﴿٢٠﴾ قَالَ نُوْحٌ رَّبِّ اِنَّهُمْ عَصَوْنِيْ ع

زمین کو فرش بنایا۔ تا کہ تم اس کے کھلے راستوں پر چلو پھرو۔ نوح (علیہ السّلام) نے عرض کیا اے میرے ربّ! بے شک انھوں نے میری نافرمانی کی

وَ اتَّبَعُوْا مَنْ لَّمْ يَزِدْهُ مَالُهٗ وَ وَلَدُهٗٓ اِلَّا خَسَارًا ﴿٢١﴾ وَ مَكَرُوْا مَكْرًا كُبَّارًا ﴿٢٢﴾

اور ان (سرداروں) کی پیروی کی جن کے مال اور اولاد نے ان کے خسارے ہی میں اضافہ کیا۔ اور انھوں نے بڑی بڑی چالیں چلیں۔

Key Version of PCTB Textbook Not For Sale

وَ قَالُوْا لَا تَذَرُنَّ اٰلِهَتَكُمْ وَ لَا تَذَرُنَّ وَدًّا وَّ لَا سُوَاعًا ۙ وَّ لَا يَغُوْثَ وَ يَعُوْقَ

اور وہ کہنے لگے کہ اپنے معبودوں کو ہرگز نہ چھوڑنا اور نہ وَد اور سُواع کو چھوڑنا اور نہ یغوث اور یعوق

وَ نَسْرًا ۚ ﴿۲۳﴾ وَ قَدْ اَضَلُّوْا كَثِيْرًا ۚ وَ لَا تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا ضَلٰلًا ﴿۲۴﴾

اور نسر کو (چھوڑنا)۔ اور یقیناً انھوں نے بہت سے لوگوں کو گمراہ کر دیا اور (اے اللہ!) تو بھی ان ظالموں کے لیے سوائے گمراہی کے (کسی اور چیز میں) اضافہ نہ کر۔

مِمَّا خَطِيْٓـٰٔتِهِمْ اُغْرِقُوْا فَاُدْخِلُوْا نَارًا ۙ فَلَمْ يَجِدُوْا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْصَارًا ﴿۲۵﴾

وہ اپنے گناہوں کی وجہ سے غرق کر دیے گئے پھر انھیں آگ میں داخل کیا گیا تو انھوں نے اپنے لیے اللہ کے سوا کسی کو مددگار نہ پایا۔

وَ قَالَ نُوْحٌ رَّبِّ لَا تَذَرْ عَلَى الْاَرْضِ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ دَيَّارًا ﴿۲۶﴾ اِنَّكَ اِنْ تَذَرْهُمْ

اور نوح (علیہ السلام) نے عرض کیا اے میرے ربّ! زمین پر باقی نہ چھوڑ کافروں میں سے کوئی بسنے والا۔ بے شک اگر تو نے انھیں چھوڑ دیا

يُضِلُّوْا عِبَادَكَ وَ لَا يَلِدُوْٓا اِلَّا فَاجِرًا كَفَّارًا ﴿۲۷﴾ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَ لِوَالِدَيَّ

تو وہ تیرے بندوں کو گمراہ کریں گے اور وہ بدکار سخت کافر کو ہی جنم دیں گے۔ اے میرے ربّ! مجھے اور میرے والدین کو بخش دے

وَ لِمَنْ دَخَلَ بَيْتِيَ مُؤْمِنًا وَّ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ ؕ

اور ہر اس شخص کو جو میرے گھر میں مومن ہو کر داخل ہو اور (سب) مومن مردوں اور (سب) مومن عورتوں کو بھی

وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا تَبَارًا ﴿۲۸﴾

اور ظالموں کی ہلاکت ہی میں اضافہ کر۔

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

نوٹ:

سُوْرَۃُ نُوْح کا تعارف، وجہِ تسمیہ، پس منظر، مرکزی خیال، مضامین، علمی و عملی نکات، آیات 10 تا 20 کا بامحاورہ ترجمہ، منتخب ذخیرہ الفاظ کے معنیٰ جماعت ہشتم کے امتحانات کا نصاب ہیں۔ ان کی روشنی میں کثیر الانتخابی، مختصر جوابی اور تفصیلی سوالات پر مبنی امتحان لیا جائے۔

ذخیرۂ قرآنی الفاظ

لفظ	معنیٰ	لفظ	معنیٰ
اَطْوَارًا	مختلف حالتوں سے گزار کر	طِبَاقًا	اوپر نیچے
بِسَاطًا	فرش	سُبُلًا فِجَاجًا	کھلے راستے

مشق

1 درست جواب کی نشان دہی کریں۔

(i) حضرت نُوح علیہ السّلام نے اپنی قوم کو دعوت دی:

(الف) 900 سال (ب) 950 سال (ج) 970 سال (د) 1000 سال

(ii) اللہ تعالیٰ کے حکم سے کشتی بنائی:

(الف) حضرت آدم علیہ السّلام نے (ب) حضرت نُوح علیہ السّلام نے (ج) حضرت ھود علیہ السّلام نے (د) حضرت صالح علیہ السّلام نے

(iii) حضرت نُوح علیہ السّلام کی کشتی جس پہاڑ کے پاس رُکی اس کا نام تھا:

(الف) طور (ب) مَروہ (ج) جودی (د) صفا

(iv) حضرت نُوح علیہ السّلام کی دعوت سن کر قوم کا ردِ عمل تھا:

(الف) انگلیاں چبالیں (ب) آنکھیں بند کرلیں (ج) سر پیٹ لیا (د) انگلیاں کانوں میں ڈال لیں

(v) ایمان والوں کو مشکلات میں اختیار کرنا چاہیے:

(الف) شکر (ب) سکوت (ج) صبر (د) بددلی

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

2 مختصر جواب دیجیے۔

(i) سُوْرَۃُ نُوْحٍ کو یہ نام کیوں دیا گیا؟

(ii) سُوْرَۃُ نُوْحٍ کا مرکزی موضوع تحریر کیجیے۔

(iii) سُوْرَۃُ نُوْحٍ کے علمی و عملی نِکات میں سے دو تحریر کیجیے۔

(iv) حضرت نوح علیہ السّلام کا مختصر تعارف پیش کیجیے۔

(v) ہمیں کس کس کے لیے دعائے مغفرت کرنی چاہیے؟

3 درج ذیل قرآنی الفاظ کا ترجمہ لکھیں:

اَطْوَارًا | طِبَاقًا | بِسَاطًا | سُبُلًا فِجَاجًا

4 درج ذیل آیات قرآنی کا با محاورہ ترجمہ لکھیں:

i وَّيُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ جَنّٰتٍ وَّيَجْعَلْ لَّكُمْ اَنْهٰرًا ۝١٢

ii وَّجَعَلَ الْقَمَرَ فِيْهِنَّ نُوْرًا وَّجَعَلَ الشَّمْسَ سِرَاجًا ۝١٦

5 سُوْرَۃُ نُوْح پر تعارف اور مضامین کی روشنی میں تفصیلی نوٹ لکھیں۔

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

سرگرمیاں برائے طلبہ:

- حضرت نُوح علیہ السّلام کے بارے میں اپنی معلومات کو وسعت دیں۔ ان کے حالاتِ زندگی سے حاصل ہونے والے فوائد کی ایک فہرست بنائیں۔
- استغفار کی اہمیّت کے بارے میں کم از کم دو احادیث نبویہ تلاش کیجیے۔ سُوْرَۃُ نُوْح میں استغفار کرنے کے جو فوائد آئے ہیں انھیں ایک چارٹ پر لکھ کر کمرا جماعت میں آویزاں کیجیے۔

ہدایات برائے اساتذہ کرام:

- طلبہ کو سُوْرَۃُ نُوْح کے تعارف، بنیادی مضامین اور اہم نکات پر مشتمل تفصیلی، مختصر اور کثیر الانتخابی سوالات، سُوْرَۃُ نُوْح کے منتخب الفاظ اور آیات 10 تا 20 کے با محاورہ ترجمہ کے امتحانی جائزہ کے لیے تیار کیجیے۔